بسم الله الرحمن الرحيم

تجھ بن میں غمگین نہیں
البتہ تسکین نہیں
(عبداللہ یزدانی)

البتہ

عبداللہ یزدانی

ق پبلی کیشنز
دفتر ماہنامہ "اکناف" چھوٹا بازار ڈیرہ اسماعیل خان

ہمارا معیار ادب

اور صرف ادب

تزئین واہتمام اشاعت

کاشف رحمٰن کاشف

جملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں

کتاب	:	البتہ
شاعر	:	عبداللہ یزدانی
مشینی کتابت	:	رافیل شیرازی
سرورق پینٹنگ	:	عجب خان
اشاعت	:	جون2011ء
انتخاب	:	سعیداختر سیال، طاہرشیرازی
قیمت	:	250روپے
مطبع	:	شرکت پرنٹنگ پریس لاہور
پبلشر	:	ق پبلی کیشنز ڈیرہ اسماعیل خان
		0333-9965535

اپنی مرحومہ شریکِ حیات کے نام

اور اپنے پیارے پوتوں

عدیل عباس، شرجیل عباس، اصغر عباس

تضور یز علی، تقویم احسن، رامش رضا کے نام

وفا کا اور میں کیا دوں ثبوت قاتل کو
گرا ہے کٹ کے بھی قدموں میں اس کے سر میرا
کمال یہ ہے فلاح و نجات کا رستہ
دیا بجھا کے دکھاتا ہے راہبر میرا

(عبداللہ یزدانی)

احوال

1	غزل یزدانی	(آصف ثاقب)	11
2	البتہ کا شاعر	(سلطان سکون)	14
3	داتا کی دین	(عبداللہ یزدانی)	15
4	نبیؐ کا اسم گرامی پکارنے والا		17
5	سیم و زر دے نہ لعل و گوہر دے		19
6	کان میں جھمکے ہاتھ میں چھلے		20
7	عشق انا الحق بول رہا ہے		21
8	بندہ پرور مزاج کیسا ہے		23
9	میرے دلبر کی خو نہیں اچھی		24
10	ندی ہے روپ رنگ کی		25
11	اے بے وفا پنل، ذرا میرے قریب آ		26
12	مرینے کی وہ چادر تانتی ہے		28
13	جب ترے غم میں آنکھ نم کی ہے		29
14	یار ندی تو بہتی ہے		30
15	پھول کی گود میں سوتی ہے		31
16	شمع لیے پروانے آئی		33
17	زندگی کی ہوا جو راس نہیں		34
18	غضب ناک جو سانپ پالے گئے		35
19	شہیدِ حسن و رنگ ہوں		36
20	بے رنگ لفافوں کو میں کھولا نہیں کرتا		38
21	وار پہ کرتی وار گئی ہے		40
22	تیر ہلکا لگے کہ بھاری لگے		41

23 صلوۃ خیر العمل نہیں ہے 42
24 چنریا ان کی لہرانے لگی ہے 44
25 جام ہے اور نہ بادہ ہے 46
26 موت جن کو عزیز ہوتی ہے 47
27 ہمیں یہ ڈر ہے کہ صیاد کے اشارے پر 48
28 جان قربان اور دل صدقے 49
29 میرے من میں جو ایک مورت ہے 50
30 وہ گھر ہمارے آئے، نہ ہم ان کے گھر گئے 51
31 آج نہ پہلو خالی کرنا 52
32 آپ اور بے نقاب، بسم اللہ 53
33 کام مرا اے یار کرو گے 55
34 سرخ ہے تن پوشاک ہری ہے 56
35 یزدانی کو میر بنا دے 58
36 پھول کھلے نہ ہی بلبل بولی 59
37 کیسے گزری ہے رات کیا کہیے 60
38 شہزادی وہ تھل کی ہے 61
39 تم ہنسنا یا نالے کرنا 62
40 سر کو ٹکراتے ہیں دیوار و در و بام کے ساتھ 63
41 آ میرے نزدیک نہیں 64
42 کونج نہیں ہے مور سے بہتر 65
43 خلد کے ٹھیکہ دار بخیلو 66
44 خنجر لے اور کاٹ لگا 67
45 مانا ظلم کا بانی ہے 68
46 تجھ بن میں غمگین نہیں 69
47 جھوٹے راگ الاپ نہیں 71
48 گر گل چیں سے بیر نہیں 72
49 میں لاکھ اس کا طواف کرتا 73

50	بدن لہو لہو رہے	74
51	وہ جو اک دوشیزہ ہے	76
52	میری پہلی عرضی ہے	77
53	یوں تو ہے سب کو ناپسند بہت	78
54	آنکھ کھلی ہے لب مسا گے ہیں	80
55	کہتا ہے وہ حسین، بجا	81
56	علاج کیا خاک ہو گیا ہے	82
57	کب وہ اکیلی رہتی ہے	83
58	مجھ کو فریب اے ڈھول نہ دینا	84
59	جو بے زر و مال ہو گیا ہے	85
60	ڈوب گیا دل اب کیا رونا	86
61	گھر تو معمار بنا دیتے ہیں	87
62	کس لیے گلشن میں ہریالی نہیں	89
63	میکدے میں نہ صرف مے ہو گی	90
64	اب اعجاز نہیں ہوتا	92
65	سو ریاکاریوں سے بہتر ہے	93
66	اتنا دریاؤں سے ڈر لگتا ہے	94
67	ان کے رخ پر نقاب رہے گا	95
68	روز وہ کل پہ ٹال رہے ہیں	96
69	تن کے اجلے من کے کالے ہوتے ہیں	97
70	مندری تنگ نہ ہو جائے	98
71	موت تو ایک حسینہ ہے	99
72	دن تو رنگ رنگیلے ہیں	100
73	تنہائیوں کا میلہ ہوں	101
74	بد اور نیک مساوی ہے	102
75	جب وہ ماہیا گاتی ہے	103
76	جدھر وہ میرا رشکِ گل گیا ہے	105

77	سرِ میداں مرا سر کٹ گیا ہے	106
78	کچلے والی لکیر ہوتے ہیں	107
79	ابروؤں سے، کاکل سے، جبیں سے نہیں ملتے	109
80	درد دیگا بڑے قلق دے گا	111
81	آگ سے کونپل پھوٹی ہے	112
82	بادل جھوم کے برسے ہیں	113
83	لاکھ مجھ کو وہ تیر مارے گا	114
84	سیم تنوں نے شعلہ رخوں نے	115
85	گھڑے میں بھر کے پانی آ رہی ہے	116
86	دیکھ یہ بھی ستم زمانے کے	118
87	قیمتی دُر تھا میں، مجھے تو نے	120
88	یہ جو ہم ڈیرہ وال ہوتے ہیں	121
89	خوش ہیں اغیار تو بت خانوں میں	122
90	گل نہ چٹکے تو خار پھوٹے	123
91	عقدہ آسان کیوں نہیں ہوتا	125
92	سود کو زیاں سمجھتا ہوں	126
93	دور بہت گھر یار کا تھا	127
94	آپ سے دور ہم نہیں ہوتے	128
95	مرے تو ہاتھ میں پیالہ تھا	129
96	راندہ درگاہ ہوں	131
97	یار میرا ہے یار سونے کا	132
98	ہماری مفلسی کو دور کر دے	134
99	تیرا میرا میل نہیں ہے	135
100	مجھ کو وہ اگنور کرے گا	136
101	سود بھی کھا تو اصل زر کے ساتھ	137
102	مزاحیہ قطعات	138